S. S. College Jehanabad
Dept. of Urdu
Sub: Prose
Topic: Taubatun Nasooh — توبۃ النصوح کا خلاصہ
Date 18.5.2020. Time 10.11 A.M.
Name of Teacher: DR. H M IMRAN.
BA (Hons) Paper I

توبۃ النصوح ڈپٹی نذیر احمد کا شاہکار ناول ہے۔ ڈپٹی نذیر احمد سر سید احمد خان کے رفقا میں سے تھے اردو کا پہلا ناول مراۃ العروس بھی انہی کا تصنیف کردہ ہے۔ یہ ناول مکالمہ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس ناول میں نذیر احمد ایک خاندان کے سربراہ نصوح کی توبہ کے سلسلے میں لکھا ہے جسے ہیضہ ہو جاتا ہے اور بستر مرگ پر غشی کی حالت میں اپنی عاقبت کے حالات دیکھتا ہے۔ جب ہوش میں آتا ہے تو اپنے گناہوں سے توبہ کر لیتا ہے اور آئندہ کی زندگی اللہ کی راہ میں گزارنے کا عزم کرتا ہے۔ جب صحتیاب ہوتا تو اپنی بیوی کو غشی کی حالت میں دیکھے ہوئے تمام واقعات بتاتا ہے اور اپنے تمام بچوں کو جو برائی میں مبتلا ہو گئے ہیں راہ راست پر لانے کی تلقین کرتا ہے چھوٹے بچے جلد ہی ان کی بات کو تسلیم کر لیتے ہیں لیکن جو بڑے ہو گئے ہیں وہ نہیں مانتے کیونکہ اس کی عادتیں راسخ ہو چکی ہوتی ہیں۔ بڑا بیٹا اسی بات پر گھر سے نکل جاتا ہے۔ ایک ریاست میں فوجداری کے احکام سر انجام دیتے ہوئے زخمی ہو کر گھر آتا ہے اور دم توڑ دیتا ہے۔
اس ناول میں گھریلو اور اخلاقی ناچاقیوں کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایسے بچے کو کیسے راہ راست پر لایا جائے اور کیسے خانہ سرداری کی جائے یہ سب کچھ اس ناول میں بتایا گیا ہے

توبۃ النصوح ناول بارہ فصلوں پر مشتمل ہے

فصل اول میں یہ دکھایا گیا ہے کہ ایک سال دہلی ہیضہ کی زد میں آجاتا ہے اور اس آفت سے نصوح بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ نصوح کو خواب آور دوا پلائی گئی جس کے پیتے ہی وہ سو جاتا ہے اور خواب دیکھتا ہے

فصل دوم میں خواب سے بیداری کے بعد اپنے مقصد اور دین سے بیزار زندگی پر متاسف ہوتا ہے چنانچہ وہ پورے خاندان کی اصلاح کا عزم کرتا ہے۔ وہ اپنی بیوی فہمیدہ سے کہتا ہے کہ وہ بیٹیوں کی اصلاح کرے اور میں بیٹوں کی اصلاح و تربیت کروں گا۔

فصل سوم فہمیدہ اور اس کی بیٹی حمیدہ کے درمیان بات پر مشتمل ہے۔ حمیدہ ماں کی تلقین پر نماز پڑھنا شروع کر دیتی ہے

فصل چہارم نصوح اور چھوٹے بیٹے سلیم کی گفتگو پر مشتمل ہے۔ سلیم بھی بہت ہی سنجیدہ اور فرمانبردار لڑکا ہے

فصل پنجم میں فہمیدہ اور اس کی بڑی بیٹی نعیمہ کے درمیان نوک جھونک کو دکھایا گیا ہے نعیمہ پر ماں کی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے اور وہ نماز کو اٹھک بیٹھک سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتی ہے

فصل ششم میں نصوح کی گفتگو منجھلے بیٹے علیم سے ہوتی ہے

فصل ہفتم ناول کا سب سے اہم فصل ہے۔ اس فصل میں نصوح اور اس کے بڑے بیٹے کلیم کے درمیان بات چیت ہوتی ہے نصوح کلیم کو بلاتا ہے لیکن وہ باپ کی بات کو ان سنی کر دیتا ہے فہمیدہ اور علیم بڑے بھائی کلیم کو سمجھانے کی خوب کوشش کرتا ہے پر تمام کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں اور وہ ٹس سے مس نہیں ہوتا ہے

فصل ہشتم میں صالحہ اپنی خالہ زاد بہن نعیمہ کو آکر مناتی ہے اور اپنے گھر لے جا کر کھانا کھلاتی ہے۔

فصل نہم میں کلیم اپنے والد نصوح سے ناراض ہو کر گھر چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ اس کے جانے کے بعد نصوح اسکے کلیم کا مقام خاص اور شعر و شاعری سے بھری لائبریری کو نذر آتش کر دیتا ہے جن کا نام عشرت منزل اور خلوت خانہ تھا۔

فصل دہم میں کلیم اپنے بچپن دوست مرزا ظاہر دار بیگ کے ساتھ رہتا ہے۔ پھر اپنے قرابت دار کے یہاں رہتا ہے دونوں جگہ اس رسوائی ہاتھ لگتی ہے۔ قید خانہ کی ہوا بھی کھاتا ہے۔ باپ کی سفارش پر باہر آتا ہے

فصل یازدہم میں کلیم نوکری کی تلاش میں دولت آباد جاتا ہے اور فوج میں شامل ہو جاتا ہے۔ دوران لڑائی زخمی ہو جاتا ہے پھر واپس اپنے گھر آجاتا ہے

فصل دوازدہم میں نعیمہ اپنی نیک بہن صالحہ کے گھر رہ کر خود بخود راہ راست پر آجاتی ہے اور اپنی غلطی کے لئے معافی بھی مانگتی ہے